السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مراکش میں بعض لوگوں میں یہ رواج ہے کہ ماں اپنی بیٹی کے گھٹنے کے بالائی حصے پر استرے سے قریب قریب تین لکیریں لگا دیتی ہے، ان لکیروں سے نکلنے والے خون پر چینی رکھ دیتی ہے اور پھر اپنی بیٹی سے کہتی ہے کہ اسے کھالو اور ساتھ ہی اس سے کچھ کلمات بھی زبان سے کہلواتی ہے اور اس طرح ان لوگوں کا دعویٰ ہے کہ یہ عمل ان کی بیٹی کی بکارت کو محفوظ رکھتا ہے اور ہر زیادتی کرنے والے کو اس سے روکتا ہے اس کام کے لئے ان کے ہاں ایک اور طریقہ بھی مروج ہے، سوال یہ ہے کہ اس عمل کے بارے میں اسلامی شریعت کا کیا حکم ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ عمل منکر بلکہ خرافات پر مبنی ہے، اس کی کوئی اصل نہیں، لہٰذا یہ عمل کرنا جائز نہیں بلکہ واجب ہے کہ اسے ترک کیا جائے اور اس سے اجتناب کیا جائے اور یہ کہنا کہ یہ عمل ان کی بیٹی کی بکارت کی حفاظت کرے گا یہ بھی ایک امر باطل اور شیطانی وحی ہے، شریعت مطہرہ میں اس کا کوئی ثبوت نہیں، لہٰذا علماء پر واجب ہے کہ اسے ترک کرنے کی وصیت کریں اور اس سے اجتناب کی تلقین کریں کیونکہ وہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے احکام کے مبلغ ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

### کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 282

### محدث فتویٰ